خیبر پختونخوا سینئیر سیٹیزن

ایکٹ 2014

This is the urdu version of the Act and published for dissemination among the masses to create awareness. For any legal purpose original act in English must be consulted. This is published with the support of HelpAge International.

صوبہ خیبر پختونخوا کے بزرگ شہریوں کی بہبود، وقار اور انہیں سہولیات کی فراہمی کا بل
23 اکتوبر 2014ء کو اسمبلی میں متعارف کرایا گیا

صوبہ خیبر پختونخوا کے بزرگ شہریوں کی بہبود، وقار اور انہیں سہولیات فراہم کرنا لازمی امر ہے جبکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ریاست پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ بلا جنس، ذات، رنگ اور نسل کے تمام شہریوں کی مشکلات کا ازالہ کرے۔

حصہ اول
دیباچہ

اس قانون کا مسودہ درج ذیل ہوگا:۔

ا۔ مختصر عنوان، دائرہ کار اور نفاذ

ا۔ یہ قانون خیبر پختونخوا سینئر سٹیزنز ایکٹ 2014ء کہلائے گا۔

۲۔ یہ پورے صوبہ خیبر پختونخوا کیلئے ہوگا۔

۳۔ یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ تعریفات

اس قانون میں، جب تک کہ کسی دوسرے تناظر میں استعمال نہ ہو، درج ذیل تعریفات نیچے درج شدہ مطلب میں لی جائے جو انہیں تفویض کئے گئے ہیں۔

ا۔ چیئر پرسن کا مطلب ہوگا کونسل کا چیئر پرسن۔

ب۔ کونسل کا مطلب ہوگا سیکشن 3 کے تحت قائم کی گئی خیبر پختونخوا سینئر سٹیزنز ویلفیئر کونسل۔

ج۔ فنڈ کا مطلب ہے سیکشن 10 کے تحت قائم کیا گیا خیبر پختونخوا سینئر سٹیزنز ویلفیئر فنڈ۔

د۔ حکومت کا مطلب ہے حکومت خیبر پختونخوا۔

ڈ۔ تجویز کیا گیا کا مطلب ہے قواعد وضوابط کے تحت تجویز کیا گیا۔

ذ۔ صوبے کا مطلب ہے صوبہ خیبر پختونخوا۔

ر۔ ضابطہ کا مطلب ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط۔

ڑ۔ قواعد کا مطلب ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

ز۔ سینئر سٹیزنز کا مطلب ہے صوبے کے 60 برس کی عمر یا اس سے زائد کے شہری۔

س۔ بہبود میں بزرگ شہریوں کی سماجی، معاشی، قیام، رہائشی اور قانونی تحفظ سے متعلقہ تمام خدمات شامل ہیں۔

ش۔ بہبود کے پیکیج یا امداد کا مطلب ہے کونسل کی سفارشات پر حکومت کی جانب سے بزرگ شہریوں کی بہبود کیلئے اعلان کیا گیا بہبود اور سماجی تحفظ کا پیکیج یا گرانٹ۔

حصہ دوم

سینئر سٹیزنز ویلفیئر کونسل

۳۔ کونسل کا قیام

ا ۔ اس قانون کے نافذ ہونے کے فوری بعد حکومت ''خیبر پختونخوا سینئر سٹیزنز ویلفیئر کونسل'' قائم کرے گی۔

ب۔ کونسل ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگا جو اس ایکٹ کے صوبے کے حوالے سے دائمی جانشین رکھے گا اور اختیارات کی مشترکہ علامت ہوگا تاکہ منقولہ و غیر منقولہ دونوں قسم کی اراضی کے معاہدے، حصول، خریداری، ملکیت اور فروخت کی جا سکے جبکہ قانونی چارہ جوئی کونسل کی جانب سے ہوگی۔

۴۔ کونسل کی تشکیل

ا ۔ کونسل ان افراد پر مشتمل ہوگی:۔

ا۔ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خواتین کو با اختیار بنانے کے محکمے کے وزیر (چیئر پرسن)

ب۔ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خواتین کو با اختیار بنانے کے محکمے کا سیکرٹری (وائس چیئر پرسن)

ج۔ خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کے 2 ارکان (ایک حکومتی بینچ اور دوسرا حزب اختلاف کا ممبر)

د۔ محکمہ صحت کا سیکرٹری (ممبر بلحاظ منصب)

ڈ۔ منصوبہ بندی اور ترقی کے محکمے کا سیکرٹری (ممبر بلحاظ منصب)

ذ۔ محکمہ خزانہ کا سیکرٹری (ممبر بلحاظ منصب)

ر۔ مقامی حکومتوں، انتخابات اور دیہی ترقی کے محکمے کا سیکرٹری (ممبر بلحاظ منصب)

ڑ۔ پشاور ڈویژن کا کمشنر (ممبر بلحاظ منصب)

ز۔ 4 نمائندے، حکومت کی جانب سے نامزد کئے گئے سینئر سٹیزن تنظیموں کے 2 اور بزرگ شہروں کیلئے ترجیحاً کام کرنے والی این جی اوز کے 2 نمائندے (ممبران)

س۔ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خواتین کو با اختیار بنانے کے محکمے کا ڈائریکٹر (ممبر بلحاظ منصب/ سیکرٹری)

۲ ۔ کونسل کو اختیار ہوگا کہ وہ مخصوص منصوبہ جات اور معاملات کے متعلق مشورہ لینے کی خاطر نئے اراکین جو اپنے شعبے میں ماہر ہوں، کو کونسل میں شامل کرے گی۔

۳ ۔ کونسل کے ممبر بلحاظ منصب کی بجائے ممبران 3 سال کی مدت کیلئے نامزد ہوں گے جو کونسل کی منظوری سے مزید 3 سال کی توسیع حاصل کر سکتے ہیں۔

۴ ۔ ممبر بلحاظ منصب کی بجائے اگر کونسل کا ممبر اپنی ذمہ داری ادا کرنے سے قاصر ہے تو وہ کونسل کو مطلع کرے گا اور کونسل ایسی اطلاع ملنے کے بعد اس کی رکنیت ختم کر سکتی ہے۔

۵۔ ممبر بلحاظ منصب کی بجائے ایک رکن کی خالی ہونے والی جگہ کو حکومت کی جانب سے نامزد کردہ شخص کی تقرری سے پر کیا جائے گا اور یہ شخص اپنے پیش رو کی باقی ماندہ مدت تک کیلئے رکن رہے گا۔

۵۔ کونسل کے اختیارات اور عوامل

۱۔ اس ایکٹ کی شقوں اور قواعد کے تحت کونسل ایسے اختیارات کو استعمال کرے گی جو اس ایکٹ کے مقصد کیلئے ضروری ہو سکتے ہیں۔

۲۔ سابق الذکر سب سیکشن کی عمومیت کو خطرے میں ڈالے بغیر کونسل:۔

ا بزرگ شہریوں کی بہبود کے بارے میں قومی وعدوں کی روشنی میں عمر سے متعلق پالیسی تجاویز مرتب کر کے انہیں منظوری کیلئے وقتاً فوقتاً حکومت کو جمع کرائے گی۔

ب پالیسی یا منصوبے کی تشکیل کیلئے بزرگ شہریوں کی بہبود کی خاطر عمر کے تعین کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق اور اعداد وشمار جمع کرے گی۔

ج میڈیکل یونیورسٹیوں اور کالجوں کے نصاب کے حصے کے طور پر بزرگوں کی بیماریوں، مسائل اور نگہداشت کا کورس متعارف کرانے کیلئے اقدامات کرے گی۔

د۔ بزرگ شہریوں کے بہتر علاج معالجے کیلئے ہسپتالوں میں انتظامات کرے گی۔

ڈ۔ بزرگ شہریوں کے درمیان بہتر سماجی رابطے کیلئے کلبوں سمیت سہولیات فراہم کرے گی۔

ذ۔ بزرگ دوست افراد کی بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ آنے والی تبدیلیوں کے حوالے سے آگاہی ورکشاپس کے ذریعے آگاہی فراہم کرے گی۔

ر۔ دیہی اور شہری منصوبہ بندی اور ترقی میں بزرگ شہریوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے تجاویز وضع کرے گی۔

ڑ۔ بزرگ شہریوں کی فلاح کے لیے سرکاری اور نجی شعبوں کے ساتھ تعاون میں سماجی، اقتصادی اور دیگر فلاحی سرگرمیوں کا آغاز کیا جائے گا

ز۔ بزرگ شہریوں کی بہبود کیلئے مالی وسائل بروئے لائے گی۔

س۔ بزرگ افراد کی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کے لیے کمیٹیاں تشکیل دے گی۔

ش۔ بزرگ شہریوں کی بہبود کے اقدامات کیلئے ملکی اور غیر ملکی سطح پر سرکاری اور غیر سرکاری سماجی اور فلاحی تنظیموں کے ساتھ رابطہ کرے گی۔

ص۔ کونسل کو مناسب انداز میں چلانے کیلئے قواعد وضوابط بنائے گی جن میں کونسل کے انتظامی کنٹرول کے تحت ملازمین کی مختلف کیٹگریوں پر تقرر کیلئے قواعد وضوابط شامل ہیں۔

ض۔ بزرگ شہریوں کی بہبود کیلئے رپورٹس اور دوسرا مواد شائع کرے گی۔

ط۔ بزرگ شہریوں کی مہارت کے شعبوں میں ان کیلئے امداد فراہم کرے گی۔

ظ۔ سیمینارز، ورکشاپس اور کانفرنسوں کے انعقاد کے ذریعے عوام میں آگہی پیدا کرے گی اور ذرائع ابلاغ کا استعمال کرے گی۔

ع۔ بے گھر، بے یارومددگار اور مفلس بزرگ شہریوں کیلئے سینئر سٹیزن ہوم قائم کرے گی۔

غ۔ خدمات کی سرگرمیوں اور قومی ترقی میں بزرگ شہریوں کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کیلئے ان کی تنظیموں کے قیام کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

۶۔ کونسل کے اجلاس

۱۔ کونسل کے اجلاس سہ ماہی بنیادوں پر ہوں گے جن کی صدارت چیئر پرسن کریگا، چیئر پرسن کی غیر موجودگی میں وائس چیئر مین کرے گا جبکہ دونوں کی غیر موجودگی میں چیئر پرسن کی جانب سے نامزد کیا گیا ممبر کرے گا۔ کل ممبران کا ایک تہائی کورم پورا کرے گا اور اجلاس موخر کرنے کیلئے کسی کورم کی ضرورت نہیں ہوگی۔

۲۔ کونسل کے تمام فیصلے اجلاس میں موجود کونسل ممبران کی سادہ اکثریت سے ہوں گے، ٹائی ہونے کی صورت میں چیئر پرسن اپنا حق رائے دہی استعمال کرے گا۔

۳۔ کونسل کا فیصلہ کونسل کے سیکرٹری کے پاس ریکارڈ ہوگا جو ہر اجلاس کے 15 روز کے اندر چیئر پرسن اور ممبران کی تصدیق کیلئے ایسے فیصلوں کو جاری کرے گا۔

۷۔ کونسل کا ہیڈ آفس

کونسل کا ہیڈ آفس پشاور میں ہوگا۔

۸۔ افسران، ملازمین وغیرہ

اس قانون کے مقصد کو پورا کرنے کیلئے کونسل حکومت کی منظوری سے متعلقہ شعبوں میں ماہرین، مشیران اور کنسلٹنٹ، دوسرے افسران اور ملازمین کو تجویز کئے گئے قواعد وضوابط کی روشنی میں تعینات کرسکتی ہے۔

9۔ بزرگ شہریوں کیلئے مراعات

۱۔ 60 سال کی عمر مکمل ہونے پر ایک بزرگ شہری سینئر سٹیزن کارڈ کے حصول کیلئے درخواست دے سکتا ہے۔

۲۔ سینئر سٹیزن کارڈ کے حصول کا طریقہ کار وہی ہوگا جو قواعد وضوابط میں تجویز کیا گیا ہے۔

۳۔ سینئر سٹیزن کارڈ کے تحت ہر بزرگ شہریوں کو درج ذیل رعایتیں اور سہولیات ملیں گی:

ا۔ عجائب گھروں، لائبریریوں، پارکوں اور تفریحی مقامات پر مفت داخلہ۔

ب۔ مستحق بزرگ شہریوں کی مالی امداد۔

ج۔ ہسپتالوں میں بزرگ شہریوں کیلئے الگ کاؤنٹر۔

د۔ میڈیکل اور ادویات کے اخراجات میں رعایت۔

ڈ۔ علیحدہ میڈیکل وارڈز۔

ذ۔ بزرگ شہریوں کی تنظیم کی رکنیت۔

۱۰۔فنڈ

۱۔ خیبر پختونخواسینئرسٹیزنز ویلفیئرفنڈ قائم کیا جائے گا جو درج ذیل عوامل پر مشتمل ہوگا:۔

ا۔ وفاقی حکومت اور حکومت کی تمام گرانٹس ،مختص رقم۔

ب۔ عطیات ،امداد ،ملک یا بیرون ملک میں نجی تنظیموں کی جانب سے فنڈ۔

ج۔ بیت المال سمیت دیگر کسی بھی ذرائع ،فنڈز سے سرمایہ کاری پر منافع ،مختلف مہموں سے جمع کئے گئے فنڈز اور کسی بھی قانونی ذرائع سے حاصل ہونے والی تمام رقم ،فنڈز کی سرمایہ کاری صرف شیڈول بینکوں ،قومی بچت مرکز یا دوسری بلیوچپ کی محفوظ سکیموں میں کی جائے گی۔

۲۔ فنڈز کا بندوبست کونسل کرے گی جو کونسل کی ہدایات کے مطابق خرچ کئے جائیں گے۔

۳۔ حکومت کونسل کے امور اور دیگر اخراجات کیلئے سالانہ بجٹ مخصوص کرے گی۔

۴۔ یہ فنڈز درج ذیل امور کیلئے خرچ ہوں گے:۔

ا۔ ادارے کے اخراجات۔

ب۔ بزرگ شہریوں کی بہبود۔

۵۔ فنڈ شیڈول بینکوں میں رکھے جائیں گے جو کونسل کی ہدایات کے مطابق خرچ کئے جائیں گے۔

۶۔ کونسل باقاعدگی سے فنڈز کا جائزہ لے گی اور دوسرے سرکاری محکموں کے فنڈز کی صورت میں آڈٹ کرایا جائے گا۔

۷۔ فنڈز کی سالانہ آڈٹ رپورٹ عام لوگوں کیلئے دستیاب ہوگی اور صوبائی اسمبلی میں جمع کرائی جائے گی۔

۱۱۔سرکاری ملازم

کونسل کے تمام ملازمین ضابطہ تعزیرات پاکستان کے سیکشن 21 کے تحت سرکاری ملازمین تصور ہوں گے۔(Act No. KLV of 1860)

۱۲۔قواعد بنانے کا اختیار

حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقاصد کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۱۳۔ضوابط بنانے کا اختیار

حکومت اس ایکٹ کی شقوں اور قواعد کے حوالے سے اس ایکٹ کے مقصد کیلئے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ضوابط بنا سکتی ہے۔

۱۴۔تنسیخ

خیبر پختونخوا سینئرسٹیزنز آرڈیننس 2014ء (Khyber Pakhtunkhwa Ord: No. x of 2014) منسوخ کر دیا گیا ہے۔

وزیر انچارج